40589-رمضان المبارک میں مشت زنی کرنا

سوال

میرا ایک دوست ہے اس نے مجھ سے سوال کیا کہ وہ رمضان المبارک میں مشت زنی کا مرتکب ہوا ہے اس کا حکم کیا ہوگا ؟
اور رمضان گزرنے کے بعد اس نے اس دن کی قضاء میں روزہ بھی رکھ لیا تو اس کا حکم کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے دوست کو یہ علم ہونا چاہیے کہ اس طرح کی حرام عادتوں میں پڑنا شرعا حرام ہے جیسا کا کتاب وسنت اس پر دلالت کرتے ہیں اس کی تفصیل اور دلائل سوال نمبر (329) کے جواب میں بیان کیے جاچکے ہیں اس کا مطالعہ کریں، اسی طرح یہ عادت فطرتی اور عقلی طور پر بھی قبیح اور شرمناک ہے کسی مسلمان شخص کے شایان شان نہیں کہ ایسی گندي عادت کے قریب بھی جائے .

یہ بھی جاننا چاہیے کہ معاصی اور گناہوں کا بندے پر اثر اور اس کی نحوست ہوتی ہے اور اگر وہ توبہ نہ کرے اور اللہ تعالی اپنی رحمت نہ کرے تو اسے جلد ہی دنیا میں سزا مل جاتی ہے یا پھر آخرت میں اسے عذاب سے دوچار ہونا پڑتا ہے اس .بیان بھی مندرجہ ذیل سوال نمبروں کے جوابات میں گزر چکا ہے (23425) .

پھر اس عادت کے بہت سے نقصانات بھی ہیں، یہ جسمانی کمزوري پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ بندے اور اس کے رب کے مابین خلا کو اور زیادہ کرتی ہے، اور غم کے عوامل میں سے ایک بہت بڑا عامل بھی ہے .

سوال میں وارد شدہ مسئلہ کا حکم یہ ہے کہ جب مشت زنی کرنے سے انزال ہوجائے تو روزہ فاسد ہوجائے گا اور گناہ لازم آئے گا، اور باقی سارا دن اسے بغیر کھائے پیئے گزارنا ہوگا اور اس کے ذمہ اس دن کی قضاء میں روزہ بھی رکھنا ہوگا .

اس کی تفصیل سوال نمبر (38074) اور (2571) کے جوابات میں .بیان ہو چکی ہے .

واللہ اعلم .